مطبوعات

خوشبوئیں محبت اور امن کی | مرتبہ جناب حکیم محمد سعید صاحب - ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، ہمدرد سنٹر، ناظم آباد کراچی -

حکیم محمد سعید صاحب اقبال کے اس شعری نرشے ہوئے ہیرے کی طرح ہیں جس کے متعلق کہا جاسکتا ہے کہ

ع سینکڑوں ہیں اس کے پہلو، رنگ ہر پہلو کا اور

کام کی نت نئی راہیں نکالنا اور نئے میدان وعنوان تلاش کرنا اور پھر سب کو "عدل" کے ساتھ سنبھالنا ہم جیسے عامیوں کے لیے ناقابلِ تصور ہے - وہ جو کسی نے لکھا تھا، سچ ہی لکھا تھا کہ حکیم محمد سعید صاحب ایک نہیں ہیں، بلکہ متعدد ہیں - ہر حکیم سعید کا کام جداگانہ طرز اور ندرت رکھتا ہے -

چنانچہ اس مرتبہ بیت الحکمت والے حکیم محمد سعید صاحب "خوشبوئیں محبت" کی پھیلا رہے ہیں - وہ جانتے ہیں کہ ۱۲ برس سے کم عمر کے بچوں کی تعداد پاکستان میں تین کروڑ ۲۷ لاکھ ہے - ان میں سے ۱۲، ۱۳ فیصد کم یا زیادہ تعلیم حاصل کر پائیں گے - لہٰذا انہوں نے اس بچہ فوج کو جہالت کے خلاف حرکت میں لانے کا فیصلہ کیا ہے - اس سے پہلے وہ نونہالانِ وطن (بچوں) کو ایک بار جمع کر چکے ہیں - سال ۱۹۹۰ء چونکہ بچیوں کا سال ہے اس لیے انہوں نے اس بار بچیوں کو سارے ملک سے جمع کیا - اور ان میں سے بعض نے اپنے مقالات پڑھے یا تقاریر کیں - یہ رسالہ انہیں کا مجموعہ ہے - ۳۰ تقریریں نوعمر بچیوں کی دیکھیے، انہوں نے کوئی اہم موضوع نہیں چھوڑا - اور کسی ضروری بات

سے بے توجہی نہیں برتی - ضرور پڑھیے - اندازہ کیجیے کہ ہمارے ہاں صلاحیتیں کیسی کیسی ہیں -

ہمیں تو "سارک" کانفرنس سے "مبارک" کانفرنس زیادہ اچھا لگتا ہے -

ٹائیٹل کی تصویر دیکھ کر خیال ہوا کہ اگر حکیم صاحب توجہ کریں تو وہ یہ رجحان بھی پیدا کر سکتے ہیں کہ ہماری محفلوں میں صفائی اور سلیقہ تو مطلوب ہے مگر شاندار مسرفانہ لباسوں کے مظاہرے اور زینتیں نہیں - ورنہ یہی بظاہر ٹھیک ٹھاک راستہ آگے جا کر خطرناک شاہراہوں سے جا ملتا ہے -

لیکن حکیم صاحب کی دانشِ اعلیٰ ہمارے مشوروں کی محتاج نہیں -

پشاور کی بچیاں بازی لے گئیں کہ انہوں نے اسلام کی مثالی خواتین کے تذکرے سے اپنے مضامین کو جگمگایا -

میرا خیال ہے کہ ہمارے تمام کاموں کا حوالہ " اسلام برائے تعمیرِ پاکستان و فلاحِ انسانیت " ہونا چاہیے -

---

پیغام ڈائجسٹ جہاد کشمیر نمبر | بچوں کا ماہنامہ - مدیرہ : بشریٰ حسن - دفتر ۱-اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور -

اس رسالے کا اجرا اور ارتقا بہت امید افزا ہے - خصوصاً یہ خاص نمبر جو سامنے ہے، معلومات افزا اور ولولہ انگیز ہے - بھارت کے مظالم اور کشمیریوں کی مجاہدانہ سرگرمیوں کو دلچسپ اسالیب سے بیان کیا گیا ہے - ایسی تحریروں سے بچوں میں مسلمان کا جذبۂ جہاد پرورش پاتا ہے - مسئلہ کشمیر کی داستان درد کے نمایاں تاریخی سنگِ میل ۱۶ / مارچ ۱۸۴۶ء سے لے کر ۱۷ / اپریل ۱۹۹۰ء تک تاریخ وار پیش کیے گئے ہیں نیز مقبوضہ جموں و کشمیر کا نقشہ بہت اہم ہے - قیمت خاص نمبر ۳/- روپے -

---

LET US TALK HEALTH — پیش کش ہمدرد ۔ ناشر: مرکز صحت، مدینۃ الحکمۃ، ناظم آباد، کراچی۔ انگریزی کے خوشنما ٹائپ سے آرٹ پیپر پر چھپا ہوا، نہایت خوب صورت دبیز ٹائیٹل کے ساتھ، بڑے سائز کے ۱۶ صفحات کا یہ پمفلٹ ۲۵/ روپے قیمت کا ہے ۔ اس میں بچوں ہی کے لکھے ہوئے اچھے اچھے انگریزی نوٹس صحت کے موضوع پر جمع ہیں ۔ مثلاً (BODY & MIND — DRUG MUST GO وغیرہ) آخر میں بچوں کے لیے صحت کے مختصر نکات لکھے گئے ہیں مثلاً (KEEP YOUR OWN BODY CLEAN — IF YOU FEEL ILL وغیرہ)۔ اسی طرح نوجوانوں پختہ سالوں اور بوڑھوں کے لیے الگ الگ ہدایات ہیں ۔

یہ کتاب ورلڈ ہیلتھ ڈے ۱۹۸۹ء پر پیش کی گئی ۔

اپنی دُنیا آپ پیدا کر — مصنف: زاہد منیر عامر ۔ ملنے کا پتہ: گلوب پبلشرز ۔ ۱۲ ۔ اُردو بازار، لاہور ۔ رابطے کا پتہ: دارالشکوہ ۔ ۵۲ اسلام پورہ، سرگودھا ۔

صفحات: ۵۳ سائز ۱۸×۲۲ غیر مجلد ۔ قیمت: پندرہ روپے ۔

میرے نزدیک یہ رسالہ صحیح معنوں میں بہ قامت کہتر بہ قیمت بہتر کا مصداق ہے ۔ موضوع اور اسلوبِ نگارش، ہر اعتبار سے مجھے یہ تحریر بہت اچھی لگی ۔ فاضل مصنف نے اس کی ایک ایک سطر میں ضخیم کتابوں کا مفہوم سمو دیا ہے ۔ اور وہ بات قاری تک پہنچانے کی کوشش کی ہے ۔ جسے عمرانی علوم کا جوہر کہنا چاہیے ۔

جو شخص پیدا ہوا زندگی گزارتا ہے ۔ زندگی کا حق ادا ہوتا ہے یا نہیں یا زندگی اس طرح بسر ہوتی ہے یا نہیں جس طرح بسر ہونی چاہیے؟ یہ سوال شمشیر برہنہ کی طرح سروں پر لٹکا ہوا ہے اور زاہد منیر عامر صاحب نے بہت خوب صورت انداز میں اس مشکل سوال کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی ہے ۔ میرے نزدیک یہ رسالہ ایسا ہے کہ اس کا مطالعہ بہت توجہ اور شوق سے کرنا چاہیے ۔ اگر کچھ کمی محسوس ہوتی تو وہ یہ کہ مختصر ہے ۔

(نظر زیدی)

حقائقِ اسلام | مولفین: پروفیسر رانا احسان الرحمٰن، پروفیسر شیخ سعید اختر۔

ملنے کا پتہ: ڈوگر سنز، ۱۷۔اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۱۸۴۔ قیمت: -/۱۸ روپے

یہ کتاب انٹرمیڈیٹ کے ان طلباء کی رہنمائی کے لیے تالیف کی گئی ہے جو اسلامیات کو لازمی مضمون کے طور پر اختیار کرتے ہیں۔

اِس میں کُل تین باب ہیں:

باب اوّل میں بنیادی عقاید یعنی توحید، رسالت اور آخرت وغیرہ پر جامع بحث کی گئی ہے۔ اور باب دوم میں اسوۂ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے تحت رحمۃ للعالمین اخوّت، مساوات، صبرو استقلال، عفوو درگذر اور ذکر وغیرہ عنوانات پر مواد جمع کیا گیا ہے۔ اور باب سوم اسلامی تشخص کے ضمن میں ارکانِ اسلام، حقوق العباد، اور اخلاقی بُرائیوں کے مختلف عنوانات قائم کرکے ان پر طوالت سے بچتے ہوئے اختصار کے ساتھ نہایت عمدہ اسلوب اور پیرائے میں طلبا کی ضرورت کو پورا کرنے کی اچھی کوشش کی گئی ہے۔ (عبدالوکیل علوی)

سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضؓ | تصنیف: ابوالاحسن محمد محبوب الٰہی رضوی۔

پبلشرز: میاں امام الدین ٹرسٹ چونیاں ضلع قصور۔

بیرونی حضرات تین روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کرسکتے ہیں۔

خلفائے راشدین مہدیین کے فضائل ومناقب آیاتِ قرآنی اور احادیث میں اس طرح واضح طور پر بیان ہوئے ہیں کہ اس پر مزید کلام کی گنجائش بھی باقی نہیں رہتی۔ مراتب و درجات کے اعتبار سے سب سے افضل حضرت ابوبکر الصدیقؓ ہیں۔ ان کے بعد حضرت عمر فاروقؓ، پھر حضرت عثمانؓ غنی اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم۔

محترم رضوی صاحب نے اس کتابچہ میں شیعہ علماء کی مستند کتابوں کے حوالوں سے صدیقؓ اکبر کی مقامِ افضلیت کو ثابت کیا ہے۔ صداقت درحقیقت ہے بھی وہی جسے مخالف بھی تسلیم کرے۔ ما شهدت به الاعداء۔ اِس اعتبار سے یہ کتاب بہت مفید ہے۔ (عبدالوکیل علوی)

ماہنامہ فیض | مدیر: قاضی محمد حمید فضلی۔ خانقاہ فضلیہ، شیر گڑھ تحصیل و ضلع مانسہرہ۔
قیمت: ۵/۔ روپے۔ اہلِ تصوف کے انداز پر کچھ حکیمانہ و اخلاقی اور کچھ پُر اسرار سی باتیں۔

ماہنامہ افکارِ مسلم | مدیر اعلیٰ: شبیر احمد منصوری۔ مقام اشاعت: ۸۔ اے ذیلدار
پارک، اچھرہ لاہور۔ بدل اشتراک ۷/۔ روپے۔ اچھے اچھے معلمین و عالمانِ تعلیم
کی تحریروں پر مشتمل مجموعہ۔

رضا کارانہ تعاون کی دعوت

قرآن حکیم کا ترجمہ (پارہ بہ پارہ) دو رنگ میں، رضیہ شریف ٹرسٹ کے اہتمام سے فی سبیل اللہ مرتب اور تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اس کارِ خیر کے دائرہ کو وسیع کرنے میں اگر آپ حصہ لینا چاہیں تو صرف لاگت کی حد تک نماز مترجم (۴۲ صفحات) ۱/۔ روپیہ فی نسخہ، پارہ عم مترجم (۵۲ صفحات) ۵/۔ روپے فی نسخہ، سورۂ فاتحہ و سورۂ بقرہ مترجم (۸۸ صفحات) ۱۰/۔ روپے فی نسخہ ادا کر کے ہمارا ہاتھ بٹائیں۔

علاوہ ازیں ڈاک سے منگوانے والوں کو ڈاک کا خرچ پارۂ عم یا نماز مترجم فی نسخہ کے لیے ۱/۲۰ روپے، دس نسخوں کے لیے ۶/۔ روپے، سورۂ فاتحہ و سورۂ بقرہ کے لیے فی نسخہ ۲/۔ روپے، ۶ نسخوں (وزن ایک کلو) کے لیے ۶/۔ روپے علاوہ قیمت کے اٹھانا ہوگا۔

مزید تفصیلات کے لیے پتہ:

سید شبیر احمد، ۱۳۔ اے۔ II۔ ایجوکیشن ٹاؤن۔ وحدت روڈ۔ لاہور۔
فون نمبر ــــ ۴۴۲۵۸۵

جماعتِ اسلامی ہند کیوں اور کیسے؟ از جناب مولانا ابواللیث اصلاحی ندوی، سابق امیر جماعتِ اسلامی ہند۔ ناشر: مرکزی مکتبۂ اسلامی ۱۳۵۳ چتلی قبر۔ دہلی ۶ - بھارت - اچھی طباعت، دلکش سرورق، صفحات: ۱۵۰۔ قیمت: -/۱۴ روپے۔

تقسیم برصغیر سے پہلے جماعتِ اسلامی کا قیام ۱۹۴۱ء میں عمل میں آیا - اس جماعت میں برصغیر کے مختلف حصوں سے ارکان شامل ہوتے رہے۔ یہاں تک کہ تقسیم کا فیصلہ ہو گیا - اکتالیس والے اولین امیرِ جماعت مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے پہلے ہی سے پیش آنے والے حالات کا اندازہ کر کے پاکستان اور ہند کی جماعتوں اور اُن کے نظم اور مالیات کو الگ الگ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اور پہلے سے ارکانِ ہند کو بتا دیا گیا کہ وہ اپنا امیر، اپنی مجلسِ شوریٰ خود چنیں اور حالات وضروریات کے مطابق دستور کی روشنی میں خود ہی فیصلے کریں۔ اب پاکستان کے نظم کا اُدھر سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ اور نہ یہاں سے احکام اور پالیسیاں دی جاسکیں گی۔

جب یہ مرحلہ آیا تو ہند کی جماعت حالات کی مشکلات اور نئے نظمِ ہند کی ذمہ داریوں کی وجہ سے کسی قدر مایوسی اور اُلجھن کا شکار ہوئی اور وہاں کے احباب میں اختلافی رجحانات بھی اُبھرے۔ مگر بہت جلد حالات پر قابو پا لیا گیا اور باہمی مشاورت سے نیا نظم قائم کر لیا گیا۔ جی خوش ہو گیا کہ جماعتِ اسلامی ہند نے آزادانہ دَور میں بڑی خوبی سے کام چلایا اور بعض بڑے بڑے کام کیے۔ حالانکہ ماحول سخت ناسازگار رہا ہے۔

اِس کتاب میں اس سلسلے کی تمام روئیداد، مختلف خطوط، تجاویز، مشاورتیں وغیرہ ریکارڈ پر آگئی ہیں۔ تاریخی لحاظ سے یہ ایک اہم کتاب ہے۔

واضح رہے کہ مولانا ابواللیث صاحب کی علالت کی وجہ سے ان کی خواہش پر جماعتِ اسلامی ہند نے نئے امیر کا انتخاب کر لیا ہے۔ نئے امیر جناب سراج الحق ہیں۔

اسلام اور جمہوریت | جناب حافظ عبدالرزاق صاحب ایم اے۔ ناشر: ادارۂ نقشبندیہ اویسیہ، دارالعرفان، منارہ، ضلع چکوال۔ قیمت: ۵/- روپے

مؤلف ایک فاضل اہلِ دل شخصیت ہیں۔ ان پر خوب روشن ہے کہ مغرب نے جیسے ملحدانہ علوم، جیسا غلام ساز نظامِ تعلیم، جیسی منحوس تہذیب و معاشرت، جیسی تسلط یافتہ بیوروکریسی اور جیسی ذہنی غلامی ہمیں دی ہے، اس سارے "بہارستان" میں لادین جمہوریت کا شجرۃ الزقوم بھی شامل ہے اور جس بُری طرح اس نے ایمان و اخلاق اور خلوص و دیانت کا صفایا کیا ہے، اس کے کرشمے ظاہر و باہر ہیں۔ مغرب کی لادینی اور عوام پرست جمہوریت کے پانچ عیب (پانچ عیوب شرعی) حافظ عبدالرزاق صاحب نے اپنے اس پمفلٹ میں واضح کئے ہیں۔

نفسِ جمہوریت اور چیز ہے۔ جمہور اور جماہیر تو ہمارے ہاں کی اصطلاحیں ہیں۔ ہمارے ہاں نظامِ سیاست خدا کی حاکمیت پر قائم ہوتا ہے، خدا کے قانون کو جاری کرتا ہے۔ اور خدا کے صاحبِ علم و دیانت بندوں کے ذریعے چلتا ہے۔ اس خدا پرستانہ جمہوریت کا نام ہمارے ہاں نظامِ شورائیت ہے۔

یعنی ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا نظام آمرانہ نظام نہیں ہے کہ کوئی بھی چابک لے کر ہم پہ سوار ہو جائے، بلکہ ہماری آزادانہ اور رضاکارانہ رایوں کی تائید سے جو شخص بھی شورائیت کے سسٹم میں کام کرنے پر تیار ہو، وہ حکومت کا سربراہ ہے۔

یعنی ہمیں اپنے آپ کو محض مخالفِ جمہوریت کی حیثیت سے پیش نہیں کرنا بلکہ سچی خدا پرستانہ جمہوریت (یعنی شورائیت) کے نظام کے تحت عوام کو اقتدار میں حصہ دار (ہر فرد بجائے خود ابتدائی خلیفہ ہے) بنا کر چلنا ہے۔

جس چیز کی نفی کر رہے ہیں وہ اپنی جگہ، اور جس کا اثبات کر رہے ہیں وہ اپنی جگہ! آج کل لادین مغربی جمہوریت کے ہاتھوں شدید عذاب بھگتنے کے بعد، یہ بحث ہوتی رہتی ہے لہٰذا اس تالیف کا مطالعہ مفید ہوگا۔

افغانستان میں تحریکِ مزاحمت | از سید اسعد گیلانی - ناشر: فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور

صفحات: ۳۳۶ - قیمت: -/۹۰ روپے۔

زیرِ نظر کتاب میں مسئلہ افغانستان کی نوعیت اور حقیقت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ مہاجرین اور مجاہدین کے احوال و واقعات پر بھی تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ روسی جارحیت کے پس منظر سے لے کر ۱۹۸۸ء کے اوائل تک کی صورتِ حال پر جامعیت سے گفتگو کی گئی ہے۔ لیکن اب جب کہ روسی فوجیں افغانستان سے ہزیمت اٹھانے کے بعد نکل چکی ہیں۔ اور اس مسئلے نے ایک دوسری صورت اختیار کر لی ہے۔ تاہم مجاہدین کی وہ تحریکِ مزاحمت جو پہلے روس کے خلاف تھی اب اس کی کٹھ پتلی حکومت کے خلاف جاری ہے۔ اس کے باوجود یہ کتاب مسئلہ افغانستان کے بعض پہلوؤں کے لحاظ سے اپنے موضوع پر ایک مفید اضافہ ہے اور بعض واقعات و مشاہدات کے اعتبار سے تاریخی معلومات بھی اپنے اندر رکھتی ہے۔

درستیٔ اغلاط شمارہ اگست ۸۹ء

ص ۱۴ - سطر ۹ - "فَاَمَّا" کے بعد "مَا" ("مِنْ" غلط)
ص ۱۹ - سطر ۱۲ - "الجران" کے بجائے "الجیران"
" " " ۲ - (نیچے سے حاشیہ) موجودہ عبارت کی جگہ "مکتبہ اثریہ سانگلہ ہل
ص ۲۱ - سطر ۵ - لفظ "عَذَاب" کی جگہ "جابر"
ص ۲۳ - سطر ۵ - (نیچے سے) "وَالْمَسَاكِيْنَ" کے "ن" پر "زبر" (فتحہ)
ص " " ۳ - (نیچے سے حاشیہ) "ردّ المنتار" کے بجائے "ردّ المحتار (حاشیہ حلبی)
" " " " "شرح" سے پہلے "فی" (دنیے غلط ہے)۔
ص ۲۹ " ۵ - "سوت خون والی جھاڑن" کے بجائے "موتنکوں والی جھاڑو"
ص ۴۵ " ۱۰ - پہلا لفظ — "۵۰"
ص ۴۸ " ۲ - "ضلیبوں" کے بجائے "صلیبیوں"